



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک شخص کی ظہر ہتھی تھی لامع عصر پھار باتھا تو اس نے بھی عصر امام کے ساتھ پڑھی اور عصر کے بعد ظہر پڑھی کیا یہ درست ہے؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

او علیکم السلام ورحمة الله وبركاته

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد

ٹھیک توبے مگر بستر ہے کہ پہلے ظہر پڑھے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فوت شدہ نمازیں ترتیب وار پڑھی تھیں۔

هذا عندى والله أعلم بالصواب

أحكام وسائل

نماز کا بیان ج 1 ص 110

محمد فتوی